



سوال

(243) ورثاء میں صرف میت کی لڑکی شامل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے انتقال کیا چھوڑا ایک بیوی ہندہ اور ایک سہ سالہ لڑکی خالدہ اور لڑکے دوسری بیوی سے۔ پھر ہندہ نے انتقال کیا چھوڑا لڑکی مذکور اور باپ، ماں، لڑکی (خالدہ) لمپنے نانا، نانی کے یہاں (مرحومہ ہندہ کے والدین) کے پاس رہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہندہ کے ترکہ کی مستحق صرف اس کی لڑکی خالدہ ہی ہے یا اس کے نانا نانی بھی میراث پانے کا حق رکھتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کے پورے ترکے سے آدھا مال اس کی لڑکی کو اور ایک تہائی اس کے باپ کو اور چھٹا حصہ اس کی ماں کو ملے گا اس مسئلہ پر پوری امت کا اتفاق ہے۔ لڑکی کے ہوتے ہوئے باپ اور ماں محروم نہیں ہوں گے۔ ارشاد ہے: **وَلَا يَوْنِي لَكِنَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّرْكَاءُ إِن كَان لَمْ يُولَدْ** (سورة النسا: 11) آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: **المختوف ارضاً بالہما بنتی فہو لاولی رجل ذکر متفق علیہ** (1) اور ارشاد ہے: **وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ** (سورة النسا: 11) (2) قرآن کریم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ